www.KitaboSunnat.com

دنیائے اسلام اب اتنی طاقتور ہے کہ اسرائیل سے اپنے مقدس مقامات واپس لے سکے اور اسرائیل کو انھوں نے خبردار کیا کہ اسلامی ممالک اپنے مقدس مقامات کی بے حرمتی ہرگز نہیں ہونے دیں گے۔ اسرائیل کو چاہیے کہ مسلمانوں کے جذبات مشتعل کرنے سے باز رہے اور مسلم مقامات مقدسہ کے خلاف اپنی مذموم حرکتیں ترک کر دے ورنہ اسرائیل کے خلاف طاقت بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔

روحانی لحاظ سے نہ سہی، دنیوی طور پر بھی اسرائیل کے یہ تمام منصوبے اور اقدامات مقبوضہ علاقے کے رہنے والوں کے حقوق اور مراعات سے متعلقہ جنیوا کنونشنز کے بھی صریحاً خلاف ہے۔ اور اقوام متحدہ نے اس علاقہ کی اراضیات اور املاک کے بارے میں جو قراردادیں منظور کر رکھی ہیں۔ ان کی بھی یہ صریح خلاف ورزی ہے۔ ان کی قراردادوں میں سے اس مفہوم کی قراردادیں بہت ہیں کہ اسرائیل نے بیت المقدس کی قانونی حیثیت تبدیل کرنے کے لیے جتنے قانونی و انتظامی اقدامات کیے ہیں، وہ سب ناجائز ہیں۔ مسجد ابراہیم کا تعلق بھی اسی قسم کے تحفظات سے ہے۔

بہرحال اسرائیل کو چاہیے کہ اب مسلمانوں کو مزید اشتعال دلانے کی کوششیں ترک کر دے۔ اور انھیں یہ سمجھ لینا چاہیے کہ: مسلمان مسجد ابراہیم اور بیت المقدس کی قانونی حیثیت میں تبدیلی کو ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔

ماہِ رمضان میں اسلامیہ جمہوریہ پاکستان کی ذمہ داری

چند شرعی معذوروں کے سوا دوسرے ہر مسلمان پر روزے فرض ہیں — مثلاً مریض، مسافر، دیوانے، دودھ پلانے والی یا حاملہ خواتین اور نابالغ بچے عنداللہ معذور ہیں۔ ان کے علاوہ باقی جو مسلمان افراد ہیں، ان میں سے کوئی بھی مستثنیٰ نہیں ہے۔ اگر کوئی تندرست شخص روزہ رکھنے سے جی چراتا ہے تو لوگ یہ کہہ کر خاموش ہو رہتے ہیں۔

اپنی اپنی کرنی اور اپنی اپنی بھرنی

یہاں تک کہ حکومت بھی عوام یا خواص کی اس فروگذاشت سے بے تعلق رہتی ہے بلکہ اس سلسلے میں ان کا احتساب کرنے کو مداخلت فی الدین یا جمہوری حقوق میں مداخلت تصور کر کے چپ ہو رہتی ہے۔ حالانکہ اس کا نام "مداخلت" نہیں بلکہ یہ اس کا سیاسی فریضہ بھی ہے کیونکہ ہر اسلامی مملکت اس امر کی ذمہ دار ہوتی ہے کہ دین اسلام کے سلسلے میں عوام پر کڑی نگاہ رکھے اور ان کو راہِ راست پر چلنے کے لیے قانونی طاقت کا استعمال کرے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ